ثمرۃ الاوزان

مؤلف
حضرت مولانا ثمیر الدین قاسمی صاحب دامت برکاتہم

تمام اسلامی اوزان کو تفصیل سے لکھا گیا ہے
اوران کو انگریزی اوزان میں تبدیل کر کے بتایا گیا ہے

ناشر
مکتبہ ثمیر، مانچیسٹر، انگلینڈ
Mobile (0044) 7459131157

نام کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ثمرۃ الاوزان

نام مؤلف۔۔۔۔۔۔۔مولانا ثمیر الدین قاسمی

ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مکتبہ ثمیر، مانچیسٹر، انگلینڈ

طباعت۔۔۔۔۔ باراول اپریل ۲۰۱۸ء

کتاب کی چھپائی کے لئے، مولانا شمس الحق باٹلی

فون نمبر 07811720145

مؤلف کا پتہ

Maulana Samiruddin Qasmi

70 Stamford Street , Old trafford

Manchester,England -M16 9LL

Mobile (00 44) 07459131157

E samiruddinqasmi@gmail.com

ثمرۃ الاوزان کی خصوصیات

(1)	مثقال ، قیراط، دینار ، درہم ،کولکھا گیا ہے
(2)	رطل، صاع ، وسق کو ۔۔لکھا گیا ہے
(3)	شرعی میل ، انگریزی میل ، کو لکھا گیا ہے
(4)	اوران تمام کو انگریزی اوزان میں تبدیل کر کے بتایا گیا ہے
(5)	سیکر ،کڑی، جریب،کٹھہ ، بیگھہ ،اوردھورکولکھا گیا ہے
(6)	گول چیز کوناپنے کا طریقہ بتایا ہے
(7)	برطانیہ کےاوزان بتائے
(8)	تمام پرانے اور نئے اوزان کوایک جگہ جمع کردیا
(9)	تمام اسلامی اوزان کوتفصیل سےلکھا گیا ہے
(10)	اوران کوانگریزی اوزان میں تبدیل کرکے بتایا گیا ہے
(11)	ان تمام اوزان کودرمختار،اورانگریزی ویب سائٹ سے لیا گیا ہے
(12)	سمجھانے کا انداز بہت آسان ہے،جس سے ہر آدمی کوسمجھ میں آسکتا ہے

ثمرۃ الاوزان میں نئے اور پرانے اوزان ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔امابعد

حضورؐ کے زمانے میں یہ چیزیں رائج تھیں

سکوں کے لئے۔۔درہم۔دینار رائج تھے

وزن کے لئے۔۔۔،اوقیہ،قراط رائج تھے

برتن میں ناپنے کے لئے۔۔۔صاع،رطل،مد رائج تھے

مسافت ناپنے کے لئے۔۔۔برد،فرسخ رائج تھے

کپڑا جیسی چیز ناپنے کے لئے۔۔۔ہاتھ [زراع] قبضہ رائج تھے

اب یہ چیزیں عرب میں بھی رائج نہیں رہیں، بلکہ ہر جگہ تبدیلی آ گئیں

سکوں کے لئے۔۔ڈالر،اور پونڈ آ گیا

وزن کے لئے۔۔۔،کیلوگرام آ گیا

برتن میں ناپنے کے لئے۔۔۔لیٹر آ گیا

مسافت ناپنے کے لئے۔۔۔کیلومیٹر آ گیا

کپڑا جیسی چیز ناپنے کے لئے ،ا،گز اور میٹر آ گیا

لیکن ابھی بھی مسائل کی کتابوں میں اسلامی اوزان کا ذکر ملتا ہے،اور طالب علم کو اس کو سمجھنے میں مشکل ہو

جاتی ہے، اس لئے خیال آیا کہ اسلامی تمام اوزان کو آج کل کے اوزان میں تبدیل کر کے بتایا جائے، تا کہ ان اوزان کو سمجھنے میں بھی آسانی ہو، اور ضرورت کے موقع پر ان کو استعمال بھی کر سکیں، اور ان پر عمل بھی کر سکیں

اس لئے تمام اوزان کے لئے درمختار کا حوالہ دیا، کیونکہ حنفیوں کے یہاں وہی ایک مؤقر کتاب ہے، اور اس کا حوالہ مانا جاتا، اس لئے تمام اوزان میں اسی کتاب کے حوالے کو بنیاد بنایا ہوں ،اس کے خلاف کوئی اور رائے ہو تو کہیں کہیں اس کا ذکر تو کیا ہوں لیکن اس کو بنیاد نہیں بنایا، کیونکہ درمختار اصل ہے

جہاں جہاں حدیث یا صحابی کا قول ملا تو اس کو ضرور لکھا تا کہ بات بالکل مضبوط ہو جائے، پھر اس کا ترجمہ بھی لکھا تا کہ ہر کوئی اس کو آسانی سے سمجھ لے

ہر وزن کے لئے پوری فہرست تیار کی، اور اس کا ٹیبل تیار کیا تا کہ وزن کو سمجھنے میں آسانی ہو

جن اوزان کی زیادہ ضرورت تھی انہیں کو لایا تا کہ یہ ضرورت پر کام آئے، اور جس کی ضرورت نہیں تھی اس کو دانستہ چھوڑ دیا

تمام اوزان کو آسان انداز میں پیش کیا تا کہ طالب علم اس کو سمجھ سکیں، اور مجھے دل سے دعائیں دیں

آخیر میں صلحا اور طلبہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ آپ میرے لئے دعا کر دیں کہ اللہ تعالی لغزشوں کو معاف کرے، اور جنت الفردوس میں جگہ دے دے، آمین یا رب العالمین

والسلام

احقر ثمیر الدین قاسمی غفرلہ ،مانچیسٹر

2 / 4/ 2018

وزن سبعہ درہم کیسے بنا؟

ایک مثقال 4.374 گرام کا ہوتا ہے 0.375 تولہ کا ہوتا ہے

10 مثقال کا 43.74 گرام کا ہوتا ہے 3.75 تولہ ہوتا ہے

حضرت عمر رضی اللہ کے زمانے میں یہ تین قسم کے درہم رائج تھے

ا۔۔ایک درہم۔جو دس درہم کے 10 مثقال ہوتے تھے یعنی (43.74 گرام یا 3.75 تولہ کا)

اور ایک درہم (4.374 گرام کا، یا 0.375 تولہ کا ہوتا تھا)

۲۔۔دوسرا درہم۔جو دس درہم کے 6 مثقال ہوتے تھے یعنی (26.244 گرام یا 2.25 تولہ کا)

اور ایک درہم (2.6244 گرام کا، یا 0.225 تولہ کا ہوتا تھا)

۳۔۔تیسرا درہم۔جو دس درہم کے 5 مثقال ہوتے تھے یعنی (21.87 گرام یا 1.875 تولہ کا)

اور ایک درہم (2.187 گرام کا، یا 0.1875 تولہ کا ہوتا تھا)

ان تین قسم کے درہم رائج ہونے کی وجہ سے لوگوں کے لین دین میں اختلاف ہوتا تھا تو انہوں نے تینوں قسم کے درہموں کو ملایا اور اس کا تین حصہ کر دیا، پھر جو حساب نکلا تو اس کا درمیانی درہم بنا دیا، اس کو وزن سبعہ کہتے ہیں، یعنی دس درہم کا وزن 7 مثقال، یعنی (30.618 گرام یا 2.625 تولہ کا ہوا)

مثلا پہلا درہم تھا دس درہم کا وزن 10 مثقال، دوسرا دس درہم کا وزن 6 مثقال، اور تیسرا دس درہم کا وزن 5 مثقال تینوں کو ملایا تو 21 مثقال ہو گئے اب 21 مثقال کو تین سے تقسیم دیا تو 7 مثقال ہوا، یعنی دس درہم کا وزن 7 مثقال، یعنی (30.618 گرام یا 2.625 تولہ کا ہوا)

اور ایک درہم (3.0618 گرام کا، یا 0.2625 تولہ کا ہوا) اسی کو وزن سبعہ درہم کہتے ہیں

چاروں درہموں کا وزن ایک نظر میں

11.664 گرام کا ایک تولہ ہوتا ہے

ایک مثقال	4.374 گرام کا ہوتا ہے	0.375 تولہ کا ہوتا ہے
10 مثقال کا	43.74 گرام کا ہوتا ہے	3.75 تولہ ہوتا ہے

پہلا درہم 10 درہم 10 مثقال کا	43.74 گرام ہوا	3.75 تولہ کا ہوتا ہے
ایک درہم	4.374 گرام ہوا	0.375 تولہ کا ہوتا ہے
دوسرا 10 درہم 6 مثقال کا	26.244 گرام ہوا	2.25 تولہ کا ہوتا ہے
ایک درہم	2.6244 گرام ہوا	0.225 تولہ کا ہوتا ہے
تیسرا 10 درہم 5 مثقال کا	21.87 گرام ہوا	1.875 تولہ کا ہوتا ہے
ایک درہم	2.187 گرام ہوا	0.1875 تولہ کا ہوتا ہے
وزنہ سبعہ 10 درہم 7 مثقال کا	30.618 گرام ہوا	2.625 تولہ کا ہوتا ہے
ایک درہم	3.0618 گرام ہوا	0.2625 تولہ کا ہوتا ہے

نوٹ آج کل رتی، اور ماشہ رائج نہیں ہے اس لئے اس کا حساب نہیں لکھا گیا ہے،

گرام اور تولہ رائج ہے اس لئے اس کا حساب لکھ دیا گیا ہے

سونا اور چاندی میں کتنی زکوۃ واجب ہوگی

درہم ہو یا دینار ہو یا روپیہ پیسہ ہو ان میں چالسواں حصہ زکوۃ واجب ہوتی ہے، یعنی سو میں سے ڈھائی فیصد [2.50] زکوۃ واجب ہوتی ہے

اس کے لئے حدیث یہ ہے۔

۔ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ أَوَّلِ هَذَا الْحَدِيثِ، قَالَ: »فَإِذَا كَانَتْ لَکَ مِائَتَا دِرْهَمٍ، وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ، فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ، وَلَيْسَ عَلَيْکَ شَيْءٌ – يَعْنِي – فِي الذَّهَبِ حَتَّى يَكُونَ لَکَ عِشْرُونَ دِينَارًا، فَإِذَا]ص: 101[كَانَ لَکَ عِشْرُونَ دِينَارًا، وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ، فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ، فَمَا زَادَ، فَبِحِسَابِ ذَلِکَ «، قَالَ: فَلَا أَدْرِي أَعَلِيٌّ يَقُولُ: فَبِحِسَابِ ذَلِکَ، أَوْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ۔(ابوداود شریف، باب فی زکوۃ السائمۃ ،ص ۲۳۳، نمبر ۱۵۷۳/ ابن ماجۃ شریف، باب زکوۃ الورق و الذہب، ص ۲۵۵، نمبر ۱۷۹۰، نمبر ۱۷۹۱)

ترجمہ: حضرت علیؓ سے اس حدیث کے شروع میں یہ روایت ہے ، جب آپ کے پاس دوسو درہم ہو اور اس پر سال گزر گیا ہو، تو اس میں پانچ درہم زکوۃ ہے، اور جب تک بیس دینار نہ ہوں تو آپ پر سونے میں کچھ بھی نہیں ہے،، اگر آپ کے پاس بیس دینار ہو جائے، اور اس پر سال گزر جائے تو اس میں آدھا دینار زکوۃ ہے، اور جو اس سے زیادہ ہو تو اس کا اسی طرح حساب کر لیا کرو، حضرت علیؓ نے اس حدیث کو حضورؐ تک مرفوع کیا۔

اس حدیث میں ہے کہ دوسو درہم میں پانچ درہم اور بیس دینار میں آدھا دینار زکوۃ لی جائے گی ۔ یہ چالیس واں حصہ ہوتا ہے، یعنی ڈھائی فیصد ہوتا ہے [یعنی سو پونڈ میں ڈھائی پونڈ لازم ہوتا ہے۔
یہی حساب ہر جگہ چلے گا، اس کو یاد رکھیں

اصول: درہم، دینار، صدقۃ الفطر، اور عشر کی مقدار میں اصل اصول یہ ہے کہ
ایک مثقال 4.50 ماشہ کا مانا گیا ہے، فیروز اللغات میں یہی وزن مذکور ہے۔
اور یہ جو مشہور ہے کہ 200 درہم کا ساڑھے باون تولہ بنتا ہے، اور ساڑھے باون تولہ چاندی پر زکوۃ واجب ہے، اس کا جب حساب کریں گے تو یہی نکلتا ہے کہ، ایک مثقال 4.50 ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے، اور 4.374 گرام کا ہوتا ہے، اور 0.375 تولہ کا ہوتا ہے
ایک مثقال 4.50 ساڑھے چار ماشہ 4.374 گرام کا ہوتا ہے 0.375 تولہ کا ہوتا ہے

اصول :11.664 گرام کا ایک تولہ ہوتا ہے، یہ طے ہے، اسی سے تولے کا حساب کریں

چاندی کی زکوۃ کتنی ہوگی

612.36 گرام چاندی میں یا15.309 گرام چاندی زکوۃ واجب ہوتی ہے

دوسو درہم میں زکوۃ واجب ہوتی ہے،اور دوسو درہم کا وزن، ساڑھے باون تولہ[52.50] ہوتا ہے اوراس کا گرام36 .612 گرام ہوتا ہے، کیونکہ 11.664 گرام کا ایک تولہ ہوتا ہے
نوٹ: آج کل سنار 10 گرام کا ایک تولہ مانتے ہیں، اوراسی حساب سے چاندی اور سونا ناپ کر دیتے ہیں

52.50 ساڑھے باون تولہ چاندی میں زکوۃ واجب ہے 612.36 گرام چاندی میں زکوۃ واجب ہے

52.50 تولہ، چاندی میں 612.36 گرام چاندی میں	1.312 15.309	تولہ چاندی زکوۃ واجب ہوگی گرام چاندی زکوۃ واجب ہوگی یااس کی قیمت لازم ہوگی

سونے کی زکوۃ کتنی ہوگی

87.48 گرام سونے میں 2.187 گرام سونا واجب ہوگا

پچھلی حدیث سے معلوم ہوا کہ، بیس دینار، یعنی بیس مثقال میں زکوۃ واجب ہوگی
اور بیس مثقال کا وزن 7,50 تولہ، یعنی ساڑھے سات تولہ ہوتا ہے، اور اس کا گرام 87.48 گرام
سونا ہوتا ہے

7.50 تولہ سونے میں	0.187	تولہ سونا زکوۃ واجب ہوتی ہے
87.48 گرام سونے میں	2.187	گرام سونا زکوۃ واجب ہوتی ہے یا اس کی قیمت واجب ہوگی

ہر نصاب میں 2.50 ڈھائی فیصد زکوۃ واجب ہوتی ہے
یعنی 40 روپیہ میں ایک روپیہ زکوۃ واجب ہوتی ہے
یعنی 100 روپیہ میں 2.50 روپیہ زکوۃ واجب ہوتی ہے، یہ قاعدہ ہے
اسی ڈھائی فیصد کے حساب سے زکوۃ کا حساب کیا گیا ہے

درہم کا وزن کتنا ہے

اسلامی حکومت میں دو سکے رائج تھے، ایک چاندی کا سکہ تھا جس کو، درہم، کہتے ہیں، اور دوسرا سونے کا سکہ تھا جس کو، دینار، کہتے ہیں، ہمارے زمانے کے اعتبار سے دونوں سکوں کا وزن کیا ہے، اور گرام میں کتنا ہوتا ہے، اس کی پوری تفصیل دیکھیں

ایک درہم کا وزن	3.0618	گرام ہوتا ہے
=	0.2625	تولہ ہوتا ہے
=	0.7	مثقال ہوتا ہے
=	14	قیراط ہوتا ہے
=	25.20	رتی ہوتا ہے
=	3.15	ماشہ ہوتا ہے

200 درہم کا وزن	612.36	گرام ہوتا ہے
=	52.50	تولہ ہوتا ہے
=	140	مثقال ہوتا ہے
=	2800	قیراط ہوتا ہے
=	5040	رتی ہوتا ہے
=	630	ماشہ ہوتا ہے

دینار کا وزن کتنا ہے

ایک دینار کا وزن	4.374	گرام ہوتا ہے
=	0.375	تولہ ہوتا ہے
=	1	مثقال ہوتا ہے
=	20	قیراط ہوتا ہے
=	36	رتی ہوتا ہے
=	4.50	ماشہ ہوتا ہے
11.664 گرام کا		ایک تولہ وتا ہے

20 دینار کا وزن	87.48	گرام ہوتا ہے
=	7.50	تولہ ہوتا ہے
=	20	مثقال ہوتا ہے
=	400	قیراط ہوتا ہے
=	720	رتی ہوتا ہے
=	90	ماشہ ہوتا ہے

دینار درہم سے	1.4285	گنا بڑا ہوتا ہے

صدقۃ الفطر کتنا کیلوگرام ہے

صدقۃ الفطر آدھا صاع 1.592 کیلو گیہوں لازم ہوگا

یا اس کی قیمت ادا کریں

اگر صدقۃ الفطر میں جو یا کھجور دیں تو ایک صاع لازم ہوگا، اور اگر گیہوں دیں تو آدھا صاع لازم ہوتا ہے ،اس کے لئے حدیث یہ ہے

۔عن ابی سعید الخدری قال کنا نخرج اذا کان فینا رسول اللہ ﷺ زکوۃ الفطر عن کل صغیر و کبیر حر و مملوک صاعا من طعام او صاعا من اقط او صاعا من شعیر او صاعا من تمر او صاعا من زبیب فلم نزل نخرجہ حتی قدم معاویۃ حاجا او معتمرا فکلم الناس علی المنبر فکان فیما کلم ان قال انی اری ان مدین من سمراء الشام تعدل صاعا من تمر فاخذ الناس بذالک فقال ابو سعید فاما انا فلا ازال اخرجہ ابدا ما عشت . (ابوداود شریف، باب کم یدی فی صدقۃ الفطر؟ ص ۲۳۹، نمبر ۱۶۱۶)

ترجمہ ۔حضرت ابو سعید خدریؓ نے فرمایا کہ، جب ہمارے درمیان حضور ؐ تھے تو ہم ہر چھوٹے بڑے، اور آزاد اور غلام کی جانب سے ایک صاع گیہوں، ایک صاع پنیر، ایک صاع جو، ایک صاع کھجور، اور ایک صاع کشمش، ہم لوگ اسی طرح ہی نکال رہے تھے کہ حضرت معاویہؓ حج پر یا عمرے پر آئے، اور منبر پر لوگوں سے بات کی، ان باتوں میں یہ بھی کہا کہ شام کا آدھا صاع گیہوں قیمت میں ایک صاع کھجور

کے برابر ہے، پھر لوگوں نے اسی کو لے لیا، لیکن حضرت ابو سعیدؓ خود یہ فرماتے ہیں کہ میں تو جب تک زندہ رہوں گا، وہی ایک صاع گیہوں ہی نکالوں گا۔

۔عن عبد الله بن عمر قال کان الناس یخرجون صدقة الفطر علی عهد رسول الله ﷺ صاعا من شعیر او تمر او سلت او زبیب ، قال قال عبد الله فلما کان عمرؓ و کثرة الحنطة جعل عمر نصف صا ع حنطة من تلک الاشیاء (ابوداود شریف، باب کم یدی فی صدقۃ الفطر؟ ص ۲۳۹، نمبر ۱۶۱۴)

ترجمہ۔حضرت عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ لوگ حضور ؐ کے زمانے میں ایک صاع جو، یا کھجور، یا بغیر چھلکے کے جو، یا ایک صاع کشمش صدقۃ الفطر میں نکالتے تھے، حضرت عبد اللہؓ نے فرمایا کہ جب حضرت عمرؓ کے زمانے میں گیہوں زیادہ ہونے لگا تو ان چیزوں کے بدلے میں آدھا صاع گیہوں صدقۃ الفطر کر دیا۔

نوٹ: ۔عرب میں بارش کم ہوتی تھی جس کی وجہ سے گیہوں کم پیدا ہوتا تھا، اس لئے اس زمانے میں عرب میں گیہوں بہت مہنگا ہوتا تھا، اس لئے ایک صاع کھجور کی قیمت میں آدھا صاع گیہوں ملتا تھا اس حدیث میں ہے کہ آدھا صاع گیہوں سے صدقۃ الفطر ادا ہو جائے گا، لیکن دوسری اشیاء میں سے دے گا تو ایک صاع دینا پڑے گا۔

سعودی عرب میں جو اللجنۃ الدائمہ ہے، اس کے ویب سائٹ پر ایک صاع تقریبا تین کیلو لکھا ہے اس لئے آدھا صاع ڈیڑھ کیلو 1.500 کیلو گرام ہوا۔

اس صاع کا اعتبار ہے جس کا وزن 1040 درہم ہوتا ہو

اور ایک صاع کا وزن، 3184 گرام ہوگا

اور آدھا صاع کا وزن 1592 گرام ہوا

صاع ایک برتن ہوتا تھا جس میں بھر کر غلہ دیا کرتے تھے، اس میں غلہ دیکر وزن کریں گے تو ہر غلے کا وزن الگ الگ ہو جائے گا، کیونکہ کوئی غلہ زیادہ بھاری ہوتا ہے، کوئی کم بھاری ہوتا ہے، اس لئے ہر ایک کا وزن الگ الگ ملے گا۔

کتنے گرام کا ایک صاع ہوتا ہے اس بارے کئی رائیں ہیں، البتہ ایک وزن درمختار میں ہے ، اسی کو سبھی مصنفوں نے لیا ہے، میں نے بھی اسی عبارت پر اپنے وزن کی بنیاد رکھی ہے

درمختار کی وہ عبارت یہ ہے

۔**الصاع المعتبر ما یسع الفا واربعین درھما من ماش وعدس** (ردالمحتار علی الدر المختار ، باب صدقۃ الفطر، ج ثالث، ص ۳۷۴)

ترجمہ:۔ وہ صاع معتبر ہے جس میں 1040 ایک ہزار چالیس درہم وزن کا ماش اور مسور سماتا ہو

اس عبارت سے یہ پتہ چلا کہ ایک صاع کا وزن ایک ہزار چالیس درہم ہونا چاہئے

اور ایک درہم کا وزن، 3.0618، گرام ہے، اس لئے 1040 درہم کو، 3.0618 گرام سے ضرب دیں تو ایک صاع کا وزن 27. 3184 گرام ہوگا

اور آدھا صاع کا وزن 1592.135 گرام ہوگا، یعنی ایک کلو 592 گرام ہوگا

درہم سے صاع کا حساب

ایک صاع کا وزن 3184.27 گرام ہوگا
اور آدھا صاع 1592 گرام گیہوں ہوا

یعنی ایک کیلو، اور پانچ سو برانوے گرام گیہوں لازم ہوگا

اس کی تفصیل یہ ہے
ایک صاع کا وزن 1040 ایک ہزار چالیس درہم ہے۔
اور ایک درہم کا وزن، 3.0618، گرام ہے، اس لئے 1040 درہم کو، 3.0618 گرام سے ضرب دیں تو ایک صاع کا وزن 27. 3184 گرام ہوگا
اور آدھا صاع 1592 گرام گیہوں ہوا

تولہ کے حساب سے صاع کا حساب

اور ایک درہم 0.7 مثقال کا ہوتا ہے، اس لئے 1040 درہم کا 728 مثقال ہوئے،
اور ایک مثقال 4.50 ساڑھے چار ماشہ ہوتا ہے تو 728 مثقال کا 3276 ماشہ ہوا،
اور 12 ماشہ کا ایک تولہ ہوتا ہے، اس لئے 3276 ماشہ کا 273 تولہ ہوا،
یعنی ایک صاع 273 تولہ کا ہوا،

اور 80 تولے کا سیر ہوتا ہے اس لئے ایک صاع کی مقدار 3 سیر اور 33 تولہ ہوا
،اور آدھا صاع پونے دو سیر میں ساڑھے تین تولہ کم ہوا۔ یعنی ایک سیر،اور 56.5 تولہ ہوا
اور 11.664 گرام کا ایک تولہ ہوتا ہے،اس لئے 273 تولہ کا 3.184 کیلو ہوا،
ایک صاع: 3.184 کیلو کا ہوتا ہے،یعنی تین کیلو اور 184 گرام ہوا
اور آدھا صاع 1.592 کیلو ہوا۔ یعنی ایک کیلو،اور 592 گرام ہوا

درمختار والے نے بھی یہی لیا ہے،اور حضرت مفتی شفیع صاحبؒ،کراچی والے نے اوزان شرعیہ، صفحہ نمبر 438 میں یہی حساب تفصیل سے لکھا ہے،اور فتاوی دار العلوم دیو بند،[ج ۶،ص ۳۰۴]،اور، فتاوی رحیمیہ،لاجپور[ج ۷،ص ۱۹۷]،نے اسی حساب کو لیا ہے۔ اس لئے میں بھی اسی حساب کو ہر جگہ سیٹ کر رہا ہوں۔

صاع اور کیلو کا حساب

1040 درہم کا	ایک صاع ہوتا ہے
273 تولے کا	ایک صاع ہوتا ہے
3184 گرام کا	ایک صاع ہوتا ہے
8 رطل کا	ایک صاع ہوتا ہے
4 مد کا	یک صاع ہوتا ہے
5.88 لیٹر	ایک صاع میں ہوتا ہے
1000 گرام کا	ایک کیلو ہوتا ہے

520 درہم کا	آدھا صاع ہوتا ہے
136.5 تولے کا	آدھا صاع ہوتا ہے
1592 گرام کا	آدھا صاع ہوتا ہے
4 رطل کا	آدھا صاع ہوتا ہے
2 مد کا	آدھا صاع ہوتا ہے
2 رطل کا	ایک مد ہوتا ہے
2.94 لیٹر	آدھا صاع میں ہوتا ہے

صدقۃ الفطر کتنا کیلو لازم ہوگا

ایک صاع کا وزن	3.184	کیلو ہوتا ہے
=	273	تولہ ہوتا ہے
=	3.412	سیر ہوتا ہے
=		3 سیر اور 33 تولہ ہوتا ہے

آدھا صاع کا وزن	1.592	کیلو ہوتا ہے
=	136.5	تولہ ہوتا ہے
=	1.706	سیر ہوتا ہے
=		ایک سیر ساڑھے 56 تولہ ہوتا ہے

صدقۃ الفطر آدھا صاع	1.592	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے یا اس کی قیمت ادا کریں

صدقۃ الفطر : پونے دو سیر میں ساڑھے تین تولہ کم ہوتا ہے،
یعنی ایک سیر ساڑھے چھپن تولہ صدقۃ الفطر ہوتا ہے

نوٹ:۔ گیہوں کے علاوہ کوئی اور چیز صدقۃ الفطر میں دے تو پورا ایک صاع، 3.184 کیلو دینا ہوگا

سیر کا حساب

پرانے زمانے میں سیر چلتا تھا۔اس کے حساب سے کتنا کیلوگرام ہوا،اس کا حساب پیش خدمت ہے

11.664 گرام کا	ایک تولہ ہوتا ہے
8 رتی کا	ایک ماشہ ہوتا ہے
12 ماشہ کا	ایک تولہ ہوتا ہے

20 تولہ کا	ایک پاؤ ہوتا ہے
4 پاؤ کا	ایک سیر ہوتا ہے
80 تولہ کا	ایک سیر ہوتا ہے
933.10 گرام کا	ایک سیر ہوتا ہے
کیلو سیر سے	1.07167 گنا بڑا ہوتا ہے
85.733 تولے کا	ایک کیلو ہوتا ہے

0.218 گرام کا	ایک قیراط ہوتا ہے
4.374 گرام کا	ایک مثقال ہوتا ہے
20 قیراط کا	ایک مثقال ہوتا ہے
4.50 ماشہ کا	ایک مثقال ہوتا ہے
398 گرام کا	ایک رطل ہوتا ہے

30 روزے کا فدیہ کتنا ہوگا

30 روزے کا فدیہ 47.760 کیلو گیہوں لازم ہوگا

ایک دن روزے کا فدیہ آدھا صاع ہے	1.592	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے
30 دن روزے کا فدیہ پندرہ صاع	47.760	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے

ایک سال کی نماز، وتر اور روزے کا فدیہ

3429.168 کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے

اسلامی سال	354	دن کا ہوتا ہے
ایک دن میں پانچ نمازیں اور ایک وتر ہیں	6	مجموعہ چھ نمازیں ہوئیں
سال بھر کی فرض نماز اور وتر	2124	عدد ہوتی ہیں
سال بھر کی فرض نماز اور وتر کا فدیہ	3381.408	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے
اور 30 دن روزے کا فدیہ	47.760	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے
ایک سال کی نماز اور روزے کا فدیہ	3429.168	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے یا اس کی قیمت لازم ہوگی

احسن الفتاوی کا حساب

احسن الفتاوی[ج ۴،ص ۴۱۶] والے نے اپنی تحقیق پیش کی ہے جس میں ایک صاع 3.538 کیلو قرار دیا ہے، اور آدھا صاع 1.769 قرار دیا ہے، ان کا آدھا صاع درمختار کے آدھے صاع سے 177 گرام بڑا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ انہوں نے یہ صاع جو کے لئے قرار دیا ہے
احسن الفتاوی کے حساب سے صدقۃ الفطر، روزے، اور نماز کا فدیہ اس طرح ہوگا

1.769 کیلو کے حساب سے فدیہ اور صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر آدھا صاع	1.769	کیلو لازم ہوتا ہے

ایک سال کی نماز، وتر اور روزے کے فدئے کا حساب

روزے کے ایک دن کا فدیہ آدھا صاع ہے	1.769	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے
روزے کے 30 دن کا فدیہ پندرہ صاع	53.070	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے

سال بھر کی فرض نماز اور وتر کا فدیہ	3757.356	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے
اور 30 دن روزے کا فدیہ	53.070	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے
ایک سال کی نماز اور روزے کا فدیہ	3810.426	کیلو گیہوں لازم ہوتا ہے

عشر کتنا لازم ہوگا

مسلمان کی عشری زمین ہوتو اس میں خراج [ٹیکس] لازم نہیں ہوتا بلکہ زمین سے جو کچھ پیداوار ہو اس میں سے دسواں حصہ لازم ہوتا ہے، جسکو عربی میں، عشر، یعنی دسواں حصہ، کہتے ہیں
اس کے لئے حدیث یہ ہے

۔عن ابی سعید الخدری عن النبی ﷺ قال لیس فیما اقل من خمسة اوسق صدقة ۔(بخاری شریف، باب لیس فیما دون خمسة اوسق صدقة، ص ۲۰۱، نمبر ۱۴۸۴ر مسلم شریف باب الزکوۃ، ص ۳۱۶، نمبر ۹۷۹)

ترجمہ۔حضورؐ سے روایت ہے کہ پانچ وسق سے کم میں صدقہ، یعنی عشر نہیں ہے

۔عن ابی سعید الخدری قال ان النبی ﷺ قال لیس فیما دون خمسة ذود صدقة، و لیس فیما دون خمس أواق صدقة، و لیس فیما دون خمسة اوسق صدقة ۔و الوسق ستون صاعا، و خمسة اوسق ثلاث مأة صاع ۔(ترمذی شریف، کتاب الزکوۃ، باب ما جاء فی صدقة الزرع والثمر والحبوب، ص ۱۶۱، نمبر ۶۲۶ر مصنف ابن ابی شیبة، باب فی الوسق کم ہو، ج ثانی، ص ۳۷۰، نمبر ۱۰۰۱۱)

ترجمہ۔حضورؐ نے فرمایا، پانچ اونٹ سے کم میں زکوۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوۃ نہیں ہے، اور پانچ وسق سے کم میں عشر نہیں ہے

ترجمہ۔ساٹھ صاع کا وسق ہوتا ہے، اس لئے پانچ وسق کے تین سو صاع ہوئے۔

اس حدیث میں ہے کہ پانچ وسق سے کم میں عشر نہیں ہے۔، اور پانچ وسق کے تین سو صاع ہوئے

5وسق غلے میں 95.520 کیلو عشر لازم ہوگا

اس کی تفصیل یہ ہے

3.184 کیلو کا ایک صاع کے اعتبار سے عشر کا حساب

ایک وسق	60	صاع کا ہوتا ہے
ایک وسق	191.04	کیلو کا ایک وسق ہوتا ہے
5وسق کا	300	صاع ہوا
5وسق	955.20	کیلو کا 5وسق ہوتا ہے

300صاع کو 3.184 سے ضرب دیں تو955.200 کیلو نکلے گا
اسی 955.200 کیلو میں عشر لازم ہوتا ہے
اور 955.200 کیلو کا دسواں حصہ 95.520 کیلو ہوا
اس لئے پانچ وسق میں 95.520 کیلو عشر لازم ہوگا
یعنی 95 کیلو اور 520 گرام عشر ہوگا

مہر فاطمی 1530.90 گرام چاندی ہے

مہر فاطمی 500 پانچ سو درہم

مہر فاطمی 131.25 تولہ چاندی ہے

حضورؐ کی بیویوں کا جو مہر ہے اس کو لوگ مہر فاطمی کہنے لگے ہیں اکثر روایت میں یہ مہر 500 درہم ہے اس کے لئے حدیث یہ ہے۔

قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ]ص: 235[رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنْ صَدَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: »ثِنْتَا عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشٌّ«، فَقُلْتُ: وَمَا نَشٌّ؟ قَالَتْ: »نِصْفُ أُوقِيَّةٍ ۔ (ابوداود شریف، باب الصداق، ص ۳۰۴، نمبر ۲۱۰۵)

ترجمہ: میں نے حضرت عائشہؓ سے حضورؐ کے مہر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا، بارہ اوقیہ اور آدھا اوقیہ، میں نے کہا یہ نش، کیا ہے، تو فرمایا کہ آدھے اوقیہ کو نش، کہتے ہیں

ایک اوقیہ 40 درہم کا ہوتا ہے، اس لئے ساڑھے بارہ اوقیہ کا 500 درہم ہوا

.قَالَ: خَطَبَنَا عُمَرُ رَحِمَهُ اللَّهُ، فَقَالَ: »أَلَا لَا تُغَالُوا بِصُدُقِ النِّسَاءِ، فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا، أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ لَكَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا أَصْدَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ، وَلَا أُصْدِقَتْ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً ۔(ابوداود شریف، باب الصداق، ص ۳۰۴، نمبر ۲۱۰۶)

ترجمہ۔حضرت عمرؓ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا، سنو عورتوں کے مہر میں غلومت کیا کرو، اس لئے کہ اگر دنیا میں کوئی عزت کی چیز ہوتی، اور آخرت میں کوئی تقوی کی چیز ہوتی تو حضورؐ اس کے زیادہ حقدار تھے، حالانکہ آپ کی بیویوں، اور آپ کی بیٹیوں میں سے کسی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں رہا۔
اس قول صحابی میں بھی ہے کہ مہر فاطمی پانچ سو درہم کے قریب ہے۔

اوقیہ اور 500 درہم کا حساب یہ ہے

ایک اوقیہ کا	40	درہم ہوتا ہے
ساڑھے بارہ اوقیہ کا	500	درہم ہوگا
ایک درہم کا	0.2625	تولہ ہوتا ہے
ایک درہم کا	3.061	گرام ہوتا ہے

500 درہم کا 1530.90 گرام مہر فاطمی ہوگا

500 درہم کا	131.25	تولہ ہوتا ہے
=	1530.90	گرام ہوتا ہے
=	350	مثقال ہوتا ہے

دوسری روایت میں مہر فاطمی 400 مثقال ہے

یعنی 571.42 درہم ہے

اس اعتبار سے 1749.60 گرام مہر فاطمی ہوگا

ایک دوسری روایت جو بعض نے نقل کی ہے کہ، حضرت فاطمہؓ کا مہر 400 مثقال تھا اس کی عبارت یہ ہے کہ

۔ودخل علی فتبسم النبی – صلی الله علیه وسلم – فی وجهه ثم قال: »إن الله عزّ وجل أمرنی أن أزوجک فاطمة علی أربعمائة مثقال فضة، أرضیت بذلک؟ «، فقال قد رضیت بذلک یا رسول الله (المواہب اللدنہ، باب غزوۃ قرقرۃ الکدر، جلد ا، ص ۲۳۶)

ترجمہ۔ حضورؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ، مجھکو اللہ نے حکم دیا ہے کہ میں حضرت فاطمہؓ کا نکاح تم سے چارسو مثقال چاندی کے بدلے کراؤں، کیا آپ اس سے راضی ہیں، تو حضرت علیؓ نے فرمایا کہ یا رسول اللہ میں اس سے راضی ہوں

اس روایت میں ہے کہ حضرت فاطمہؓ کا مہر 400 چارسو مثقال چاندی تھا اس اعتبار سے مندرجہ ذیل حساب ہوگا۔

ایک مثقال میں 1.4285 درہم ہوتا ہے، اس اعتبار سے 400 مثقال کا 571.42 درہم ہوا اور ایک درہم میں 3.061 گرام ہوتا ہے، اس لئے 571.42 درہم کا 1749.60 گرام ہوا

400 مثقال کا 1749.60 گرام چاندی ہوا،

مہر فاطمی ہوا

اس کا حساب یہ ہے

ایک مثقال میں	1.4285	درہم ہوتا ہے
400 مثقال کا	571.42	درہم ہوا
=	150	تولہ ہوا
=	1749.60	گرام ہوا
ایک درہم	0.7	مثقال کا ہوتا ہے
ایک دینار	1	ایک مثقال کا ہوتا ہے

کتنے میل پر نماز کا قصر ہوگا

۰

54.54 انگریزی میل پر نماز کا قصر ہے

87.78 کیلومیٹر پر نماز کا قصر ہوگا

اس بارے میں علماء کا اختلاف ہے کہ کتنی مسافت پر نماز کو قصر پڑھی جائے گی، اس بارے میں ردالمحتار علی درمختار میں ہے کہ، 48 میل شرعی پر نماز قصر پڑھی جائے، اور شرعی میل کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ دو ہزار [2000] گز کا ہوتا ہے، اور یہ طے ہے کہ انگریزی میل 1760 گز کا ہوتا ہے اس اعتبار سے انگریزی میل شرعی میل سے 1.1363 فیصد چھوٹا ہو گیا، اور 48 شرعی میل 54.54 انگریزی میل ہو جائے گا

مفتی شفیع صاحب ؒ نے جواہر الفقہ، اوزان شرعیہ [جلد ۳، ص ۴۳۸] میں اس بحث کو لائے ہیں، لیکن آخیر میں جو نقشہ تیار کیا ہے، اس میں لکھ دیا کہ 48 انگریزی مسافت قصر ہے، اور اس کا کیلو میٹر 77.248 ہوگا

میں دونوں حسابوں کو پیش کر رہا ہوں، فیصلہ خود فرمالیں، میں بزرگوں کا احترام کرتا ہوں

مسافت قصر کے بارے صحابی کا قول یہ ہے

۔ کان ابن عمر وابن عباس یقصران ویفطران فی اربعة برد وهو ستة عشر فرسخا
(بخاری شریف، باب فی کم یقصر الصلوۃ ص ۱۴۷ نمبر ۱۰۸۶)

ترجمہ۔حضرت عبداللہ ابن عمر، اور حضرت عبداللہ ابن عباسؓ چار برد میں قصر، اور روزہ نہیں رکھتے تھے، اور چار برد سولہ فرسخ کا ہوتا ہے

اس قول صحابی میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس چار برد یعنی سولہ فرسخ سفر ہوتب نماز قصر کرتے تھے، اور روزہ نہیں رکھتے تھے، کیونکہ اب وہ اپنے آپ کو مسافر سمجھتے تھے
اور ایک فرسخ تین میل کا ہوتا ہے۔اور ایک میل شرعی چار ہزار ہاتھ کا۔جس کا مطلب یہ ہوا کہ دو ہزار گز کا میل ہوا۔

میل کے بارے میں درمختار کی عبارت یہ ہے

۔الفرسخ : ثلاثة اميال والميل : اربعة آلاف ذراع .(ردالمحتار علی درالمختار کتاب الصلوۃ ،باب صلوۃ المسافر، ج ثانی، ص ۲۵ ۷/ فتاوی عالم گیری، جلد ا، ص ۲۸)

ترجمہ۔ایک فرسخ تین میل کا ہوتا ہے، اور ایک میل چار ہزار ہاتھ کا ہوتا ہے

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ فرسخ تین میل کا ہوتا ہے۔اور ایک میل شرعی دو ہزار گز کا ہوتا کیونکہ دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے۔اب سولہ 16 فرسخ کو تین میل سے ضرب دیں تو 48 شرعی میل ہوئے۔

نوٹ:۔عام طور پر لوگوں نے اسی حساب کو لیا ہے

فرسخ کی لمبائی کیا ہے

پچھلے صفحے پر صحابی کے قول میں تھا کہ 16 فرسخ پر وہ نماز کا قصر کرتے تھے، اس لئے فرسخ اور برد کا حساب پیش کیا جا رہا ہے، اس کو غور سے دیکھیں

ایک فرسخ	3	شرعی میل کا ہوتا ہے
ایک فرسخ	3.409	انگریزی میل کا ہوتا ہے
ایک فرسخ	5.486	کیلومیٹر کا ہوتا ہے
16 فرسخ کا	48	شرعی میل ہوئے

برد کی لمبائی کیا ہے

ایک برد میں	4	فرسخ ہوتا ہے
ایک برد میں	12	شرعی میل ہوتا ہے
ایک برد میں	13.635	انگریزی میل ہوتا ہے
ایک برد میں	21.936	کیلومیٹر ہوتا ہے
4 برد کا	48	شرعی میل ہوتا ہے
4 برد کا	54.545	انگریزی میل ہوتا ہے
4 برد کا	87.74	کیلومیٹر ہوا

شرعی میل، انگریزی میل اور کیلومیٹر میں فرق

انگریزی میل اور شرعی میل میں فرق

انگریزی میل شرعی میل سے 1.1363 چھوٹا ہوتا ہے۔

کیونکہ انگریزی میل 1760 گز کا ہوتا ہے۔اور شرعی میل 2000 گز کا ہوتا ہے۔

2000 کو 1760 سے تقسیم دیں تو 1.1363 نکلے گا۔

کیلومیٹر اور شرعی میل میں فرق

اور کیلومیٹر شرعی میل سے 1.828 چھوٹا ہوتا ہے۔

اس لئے کہ کیلومیٹر صرف 1093.61 گز کا ہوتا ہے۔ اور شرعی میل 2000 گز کا ہوتا ہے۔

2000 کو 1093.61 سے تقسیم دیں تو 1.828 نکلے گا۔

کیلومیٹر اور انگریزی میل میں فرق

اور کیلومیٹر انگریزی میل سے 1.60934 چھوٹا ہوتا ہے۔

کیونکہ کیلومیٹر صرف 1093.61 گز کا ہوتا ہے۔ اور انگریزی میل 1760 گز کا ہوتا ہے۔

1760 کو 1093.61 سے تقسیم دیں تو 1.60934 نکلے گا۔

شرعی میل اور انگریزی میل کا حساب

اس کی تفصیل یہ ہے

48 شرعی میل پر نماز کا قصر ہے

54.54 انگریزی میل پر نماز کا قصر ہے

87.78 کیلومیٹر پر نماز کا قصر ہوگا

شرعی میل	4000	چار ہزار ہاتھ کا ہوتا ہے
ایک گز	2	ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے
شرعی میل	2000	دو ہزار گز کا ہوتا ہے
انگریزی میل	1760	گز کا ہوتا ہے
شرعی میل انگریزی میل سے	1.1364	گنا بڑا ہوتا ہے
انگریزی میل	54.54	انگریزی میل پر قصر ہوگا

48 شرعی میل پر قصر ہے

اس لئے 48 کو 1.1364 سے ضرب دیں تو 54.54 میل انگریزی ہو جائے گا

اس لئے 54.54 انگریزی میل پر نماز کا قصر ہوگا۔

شرعی میل اور کیلومیٹر میں فرق

ایک کیلومیٹر	1000	ایک ہزار میٹر کا ہوتا ہے
ایک کیلومیٹر	1093.61	گز کا ہوتا ہے
اور شرعی میل	2000	دو ہزار گز کا ہوتا ہے

اس لئے کہ شرعی میل کیلومیٹر سے	1.8288	گنا بڑا ہوتا ہے

48 شرعی میل کو 1.8288 سے ضرب دین تو 87.782 کیلومیٹر ہوگا
اسی 87.78 کیلومیٹر پر نماز کا قصر ہوگا

انگریزی میل شرعی میل سے 1.1363 گنا چھوٹا ہوتا ہے

شرعی میل انگریزی میل سے	1.1363	گنا بڑا ہوتا ہے
شرعی میل کیلومیٹر سے	1.8286	گنا بڑا ہوتا ہے
انگریزی میل کیلومیٹر سے	1.6093	گنا بڑا ہوتا ہے

حضرت مفتی شفیعؒ کا حساب

انکے اعتبار سے 48 انگریزی میل پر قصر ہوگا

حضرت مفتی شفیعؒ نے اوزان شرعیہ میں جو نقشہ پیش کیا ہے اس کے اعتبار سے 48 انگریزی میل، اور 77.246 کیلومیٹر پر نماز کا قصر ہوگا، کیونکہ انگریزی میل کیلومیٹر سے 1.6093, چھوٹا ہوتا ہے اس لئے ،48 انگریزی کو، 1.6093 سے ضرب دیں تو، 77.246 کیلومیٹر ہوگا

48 میل کو 1.6093 سے ضرب دین تو 77.246 کیلومیٹر ہوگا اور اسی 77.246 کیلومیٹر پر نماز کا قصر ہوگا

دہ در دہ حوض کتنا لمبا، چوڑا ہو

15 فٹ لمبا، اور 15 فٹ چوڑا، مجموعہ 225 مربع فٹ دہ در دہ حوض ہوتا ہے

حنفیہ کے یہاں یہ ہے کہ حوض دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا ہو تو وہ بڑے تالاب کے حکم میں ہے، اسی کو دہ در دہ حوض کہتے ہیں، یعنی دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا

اور بڑے تالاب کا حکم یہ ہے کہ جب تک اس میں ناپاکی گرنے کی وجہ سے پانی کا رنگ، یا بو، یا مزانہ بدلے ناپاک شمار نہیں کیا جائے گا، وہ پاک ہی رہے گا

،اور کچھ حضرات نے فرمایا کہ دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا کے ساتھ تالاب پانچ انگلی۔ یعنی 3.75 انچ گہرا بھی ہو۔ اور سینٹی میٹر میں اس کی گہرائی، 9.525 سینٹی میٹر ہوگی

درمختار میں اس کی تصریح ہے

۔**حاصله أنه اذا كان غدير عشر فى عشر عمقه خمس أصابع تقريبا** ۔(ردالمحتار، باب المیاہ، مطلب فی مقدار الذرع وتعیینہ، ج اول، ص ۳۸۴)

ترجمہ۔ اس کا حاصل یہ ہے کہ، تالاب دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا ہو اور اس کی گہرائی تقریبا پانچ

انگلیاں ہو[تو وہ بڑا تالاب ہے]

اس عبارت میں ہے کہ حوض دس ہاتھ لمبا ہو اور دس ہاتھ چوڑا ہو، اور پانی کی گہرائی پانچ انگلی ہو۔ اور دس کو دس میں ضرب دیں تو 100 سو مربع ہاتھ ہو گیا ہو۔ یعنی سو مربع ہاتھ ہو تو بڑا تالاب شمار کیا جائے گا۔ اور یہ بھی ہے کہ پانچ انگلی گہری ہو، جو، 9.525 سینٹی میٹر ہوتی ہے

اس عبارت میں ہے کہ حوض پانچ انگلی گہرا ہو۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ پانی اتنا گہرا ہو کہ وہاں سے چلو میں پانی اٹھاتے وقت زمین نظر نہ آئے، اتنا ہی گہرا کافی ہے۔ صحیح یہی ہے، اس میں امت کو سہولت ہے۔

محدث کے اس قول میں بھی اس کا اشارہ ملتا ہے۔

۔**قال ابو داود : و قدرت انا بئر بضاعة بردائی مددته علیها ثم ذرعته فاذا عرضها ستة أذرع** ۔(ابوداود شریف، باب ماجاء فی بیر بضاعة، ص ۱۱، نمبر ۶۷)

ترجمہ۔ ابوداود شریف کے مصنف، حضرت ابوداودؒ نے فرمایا کہ میں نے اپنی چادر سے بیر بضاعہ کو ناپا، اس طرح کہ اس پر اپنی چادر پھیلا دی، پھر چادر کو ناپا، تو اس کی چوڑائی چھ ہاتھ تھی۔

اس اثر میں امام ابوداود نے بئر بضاعة کو ناپا تو وہ چھ ہاتھ تھا اور اسکے بارے میں حضور نے فرمایا ہے کہ نجاست گرنے سے ناپاک نہیں ہوتا۔ اس سے استدلال کرتے ہوئے حنفیہ نے مزید احتیاط فرمایا اور دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا کا مسلک اختیار کیا۔

ایک ہاتھ ڈیڑھ فٹ کا ہوتا ہے، یعنی اٹھارہ (18) انچ کا ہوتا ہے، اس اعتبار سے دس ہاتھ لمبا، 15 پندرہ فٹ لمبا ہوا اور وہی، 15، پندرہ فٹ چوڑا ہوا۔ اور پندرہ کو پندرہ میں ضرب دیں تو دو سو پچیس (225) مربع فٹ بڑا تالاب ہوا۔

حوض کتنا فٹ لمبا اور کتنا فٹ چوڑا ہو

مربع کیا ہے۔۔لمبائی اور چوڑائی کو ضرب دینے سے مربع نکلتا ہے۔

فٹ کے اعتبار سے حوض کی لمبائی چوڑائی

ڈیڑھ فٹ کا ایک ہاتھ ہوتا ہے، اس لئے دس ہاتھ کا 15 فٹ ہوا، یعنی 15 لمبا اور 15 فٹ چوڑا، مجموعہ 225 مربع فٹ ہو تو وہ دہ دردہ، یعنی بڑا حوض ہے

گز کے اعتبار سے حوض کی لمبائی، چوڑائی

ایک ہاتھ آدھے گز کا ہوتا ہے۔اسلئے دس ہاتھ پانچ گز کا ہوا۔اسلئے 5 گز لمبا اور 5 گز چوڑا مجموعہ 25 مربع گز ہو تو وہ دہ دردہ، یعنی بڑا حوض ہے

میٹر کے اعتبار سے حوض کی لمبائی، چوڑائی

ایک ہاتھ 0.4572 میٹر کا ہوتا ہے اسلئے دس ہاتھ 4.572 میٹر لمبا ہوا۔اور وہی 4.572 میٹر چوڑا ہو اور مجموعہ 20.903 مربع میٹر ہو تو وہ دہ دردہ، یعنی بڑا حوض ہے۔

گول حوض کا قطر، یعنی وہ کتنا فٹ گول ہو

اور اگر کوئی حوض، یا کنواں گول ہو تو اسکے بیچ کا قطر 16.925 فٹ ہونا چاہئے۔

اور میٹر کے اعتبار سے 5.158 میٹر قطر ہونا چاہئے۔

دہ دردہ حوض کتنا بڑا ہوتا ہے

10 ہاتھ لمبا	10 ہاتھ چوڑا	مجموعہ 100 مربع ہاتھ ہونا چاہیے
15 فٹ لمبا	15 فٹ چوڑا	مجموعہ 225 مربع فٹ ہونا چاہیے
5 گز لمبا	5 گز چوڑا	مجموعہ 25 مربع گز ہونا چاہیے
4.572 میٹر لمبا	4.572 میٹر چوڑا	مجموعہ 20.903 مربع میٹر ہو

گول حوض کا قطر	16.925 فٹ ہونا چاہیے	
گول حوض کا قطر	5.158 میٹر ہونا چاہیے	

ہاتھ کا حساب

پچھلے صفحے پر ہاتھ کی بحث آئی تھی اس لئے ہاتھ کی لمبائی کا حساب پیش کیا جا رہا ہے

ایک ہاتھ	18	انچ کا ہوتا ہے
ایک ہاتھ	1.50	فٹ کا ہوتا ہے
ایک ہاتھ	45.72	سینٹی میٹر کا ہوتا ہے
دو ہاتھ کا		ایک گز ہوتا ہے
ایک انگلی	0.75	انچ کی مانی جاتی ہے

انچ اور فٹ ،اور گز اور میٹر کا حساب

اس نقشے میں آپ دیکھیں کہ کون سی چیز کتنے کی ہوتی ہے، مثلا ایک انچ کتنے سینٹی میٹر کا ہوتا ہے

کیا	کتنے کا	ہوتا ہے
ایک انچ	2.54	سینٹی میٹر کا ہوتا ہے
ایک فٹ	12	انچ کا ہوتا ہے
ایک گز	36	انچ کا ہوتا ہے
گز میٹر سے	1.0936	گنا چھوٹا ہوتا ہے

ایک سینٹی میٹر	10	میلی میٹر کا ہوتا ہے
ایک میٹر	39.37	انچ کا ہوتا ہے

ایک قبضہ	3	انچ کا ہوتا ہے
=	7.62	سینٹی میٹر کا ہوتا ہے
=	4	انگلیوں کا ہوتا ہے
ایک انگلی	0.75	انچ کی مانی گئی ہے

گول چیز ناپنے کا فارمولہ

عام طور پر لوگوں کو گول چیز ناپنے میں پریشانی ہوتی ہے، کیونکہ یہ ذرا مشکل حساب ہے، لیکن کبھی کبھار گول حوض، گول کنواں، گول تالاب کو، یا گول دائرے میں نجاست لگی ہوتو اس کو ناپنے کی ضرورت پڑتی ہے، اس لئے ان فارمولوں کو پیش کیا جارہا ہے، تاکہ آپ ان کی مدد سے ان چیزوں کو ناپ سکیں

گول چیز ناپنے کے لئے چار الفاظ کی تشریح یاد رکھنا ضروری ہے۔
(۱) قطر (۲) پائی (۳) گیند جیسی گول چیز کا رقبہ (۴) درہم جیسی گول چیز کا رقبہ۔

(۱) قطُر

(۱) پہلا ہے۔۔قطر:۔گول چیز کے درمیان کی لمبائی کو قطر کہتے ہیں۔ اس گول کے بیچ میں جو لکیر ہے یہ قطر ہے۔

(۲) پائی

دوسرا ہے۔پائی :۔کسی گول چیز کو ناپنے کے لئے پائی کی عدد کو ضرور استعمال کیا جاتا ہے
22 بٹے 7 کو پائی کہتے ہیں کلکیو لیٹر سے اسکا حساب 3.14285 ہوتا ہے،لیکن انگریزی کتاب میں اسکا حساب 3.1416 دیا ہوا ہے اسلئے کلکیو لیٹر سے پائی کا حساب اسی سے ہوگا۔
اس حساب کو خوب یاد رکھیں، گول چیز کے ناپنے میں ہر جگہ پائی کا فارمولہ کام آئے گا

(۳) گیند جیسی گول چیز کا رقبہ

تیسرا ہے گول چیز کا رقبہ
۔گیند جیسی چیز جو بالکل گول مول ہو اسکو گول، کروی، کہتے ہیں، جو کرۂ سے مشتق ہے۔گول کروی میں دو قطر ہوتے ہیں، ایک دائیں سے بائیں کی جانب، اور دوسرا اوپر سے نیچے کی جانب، اسلئے گول کروی کے اوپر کا پورا رقبہ نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک قطر کو دوسرے قطر سے ضرب دیں، جو حاصل ضرب ہوگا اسکو پائی سے ضرب دیں تو گول کروی کے اوپر کا پورا رقبہ نکل جائے گا۔
مثلا ایک گیند کا قطر 7 انچ ہے، اور گیند مکمل گول ہے اسلئے دونوں قطر سات سات انچ کے ہونگے، اسلئے ایک قطر 7 کو 7 میں ضرب دیں حاصل ضرب 49 مربع انچ ہوئے، اسکو پائی 3.1416 سے ضرب دیں تو حاصل ضرب 153.938 مربع انچ پورے گیند کا رقبہ ہوا۔

(۴) درہم جیسی گول چیز کا کا رقبہ:

چوتھی صورت ہے درہم جیسی گول چیز، جو گول تو ہے لیکن گیند جیسی گول نہیں ہے
درھم چاروں طرف سے گول نہیں ہوتا صرف اوپر سے گول ہوتا ہے۔اسکی گولائی کو ناپنے کے لئے بھی اوپر کا ہی فارمولہ استعمال کرنا پڑتا ہے۔یعنی اگر اسکی گولائی ناپنا ہو تو اسکے قطر کو پائی سے ضرب دے دیں تو اوپر کی گولائی نکل آئے گی
۔مثلا درھم کا قطر 2.75 سینٹی میٹر ہوتا ہے اسلئے اسکو پائی 3.1416 سے ضرب دے دیں حاصل ضرب 8.6394 مربع سینٹی میٹر ہوگا، یہ درھم کی اوپر کی گولائی ہوگی۔

(۵)اور اگر درھم کی پیٹھ، یا پیٹ کا رقبہ ناپنا ہو

اور اگر درھم کی پیٹھ، یا پیٹ کا رقبہ ناپنا ہوتو درھم کے قطر کو قطر سے ضرب دیں، جو حاصل ضرب ہوا اسکو پائی سے ضرب دیں اور اس حاصل ضرب کو چار سے تقسیم کر دیں تو جو حاصل تقسیم ہوگا وہ درھم کی پیٹھ، یا پیٹ کا رقبہ ہوگا۔

مثال مذکور میں درھم کا قطر 2,75 سینٹی میٹر ہے اسلئے 2.75 کو 2.75 سے ضرب دیں حاصل ضرب 7.5625 مربع سینٹی میٹر ہو گا ، پھر اسکو پائی 3.1416 سے ضرب دیں ، حاصل ضرب 23.7583 مربع سینٹی میٹر ہو گا ، پھر اسکو 4 سے تقسیم دے دیں حاصل تقسیم 5.93958 مربع سینٹی میٹر ہوگا، یہ درھم کی پیٹھ، یا پیٹ کا رقبہ ہے

نوٹ:۔ یہ حساب آپکو نجاست غلیظہ کی پیمائش میں کام آئے گا۔

چوکور حوض کو گول حوض میں تبدیل کرنے کا حساب

کبھی کبھار گول حوض، یا گول کنواں، یا گول تالاب کو ناپنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے، کہ وہ دہ در دہ ہے یا نہیں، اس لئے گول چیز کے فارمولے کو ذکر کر رہا ہوں تا کہ اہل ذوق کو کام آئے

اوپر دہ در دہ یعنی دس ہاتھ ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا حوض کے بارے میں بتایا کہ اس میں وضو جائز ہے لیکن اگر بڑا کنواں ہو یا گول حوض ہو تو اسکا حساب اس طرح ہوگا۔ کہ حوض کی لمبائی اور چوڑائی کو ضرب دیں حاصل ضرب کو پھر 4 سے ضرب دیں پھر اس حاصل ضرب کو پائی 3.1416 سے تقسیم کریں پھر حاصل تقسیم کو برابر برابر میں تقسیم کر دیں تو گول کنویں کا قطر نکل جائے گا اور گول کنویں، یا گول حوض کے قطر کو ناپنے سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔

اس کی تین مثالیں دی جا رہی ہیں

فٹ کے حساب سے گول حوض کا حساب اس طرح ہوگا

گول حوض کو ناپنے کے لئے پہلی مثال فٹ کی ہے

مثلا دس ہاتھ لمبا اور دس ہاتھ چوڑا حوض پندرہ فٹ لمبا اور پندرہ فٹ چوڑا ہوگا اسلئے کہ ایک ہاتھ ڈیڑ فٹ کا ہوتا ہے۔ اور 15 کو 15 سے ضرب دیں تو 225 مربع فٹ دہ در دہ حوض ہوا، پھر اسکو 4 سے ضرب دیں تو 900 مربع فٹ ہوا اسکو اب پائی 3.1416 سے تقسیم دیں 286.478 مربع فٹ ہوا،

اس حاصل تقسیم کو برابر برابر میں تقسیم کریں تو 16.9256 فٹ گول حوض کا قطر ہو جائے گا
یعنی اگر کسی کنویں کا قطر 16.9256 فٹ ہو تو وہ دہ دردہ حوض کے مطابق ہے اور اس سے وضو کرنا جائز ہے۔

میٹر کے حساب سے گول حوض کا حساب اس طرح ہوگا

یہ دوسری مثال ہے، جس میں میٹر سے گول حوض میں تبدیل کا طریقہ بتایا گیا ہے
:۔ایک ہاتھ 45.72 سینٹی میٹر کا ہوتا ہے اسلئے دس ہاتھ لمبا 4.572 میٹر ہوگا اور وہی
572 .4 میٹر چوڑا ہوگا ان دونوں کو ضرب کریں تو 9031 .20 مربع میٹر دہ دردہ حوض ہوگا۔اب
اسکو 4 سے ضرب دیجئے تو حاصل ضرب 83.6127 مربع میٹر ہو جائے گا،
اسکو پائی 1416 .3 سے تقسیم کریں تو حاصل تقسیم 26.6146 ہوگا، پھر اسکو برابر برابر میں تقسیم کریں
تو 5.1589 میٹر ہوگا جو گول کنویں کا قطر ہوگا یہ کنواں دہ دردہ کے برابر ہے اس سے وضو کرنا جائز ہے
یعنی 5.1589 میٹر گول حوض، یا گول کنویں، یا گول تالاب ہو تو وہ حوض یا کنواں، یا تالاب دہ دردہ
ہے اس سے وضو کرنا، یا غسل کرنا جائز ہے، اس میں ناپاکی گرنے سے اس وقت تک ناپاک نہیں ہوگا
جب تک نجاست کی وجہ سے رنگ، یا بو، یا مزہ نہ بدل جائے

برطانیہ کے اوزان

(نوٹ) ان میں سے اکثر حساب نہیں رہے، سب کو کیلوگرام، لیٹر، اور میٹر اور کیلومیٹر میں تبدیل کر دیا ہے اور اس پر پوری دنیا متفق ہوگئی ہے۔ لیکن کبھی اس کی ضرورت پڑ جاتی ہے اس لئے اہل ذوق کے لئے اس کو پیش کیا جا رہا ہے

برطانیہ میں کام آنے والے اوزان

ایک اسٹون	6.350	کیلوگرام کا ایک اسٹون ہوتا ہے
ایک گیلن	4.546	لیٹر کا ایک گیلن ہوتا ہے
ایک پینٹ	568.26	میلی لیٹر کا ایک پینٹ ہوتا ہے

برطانیہ کے سکے کا حساب

ایک پونڈ	20	شلنگ کا ہوتا ہے
ایک پونڈ	240	پینس کا ہوتا ہے
ایک شلنگ	12	پینس کا ہوتا ہے

نوٹ: اب برطانیہ میں ایک پونڈ کے ایک سو پینس ہوتے ہیں، اب شلنگ کا حساب نہیں رہا

لیٹر کا حساب

ایک لیٹر میں	35.273	اونس ہوتا ہے
ایک لیٹر میں	2.2046	پونڈ Lb ہوتا ہے
ایک لیٹر مین	1000	میلی لیٹر ہوتا ہے

ایک کیلو میں	2 پونڈ اور 3.237 اونس ہوتا ہے	

برطانیہ کے وزنوں کا حساب

ایک پونڈ	16	اونس کا ہوتا ہے
ایک پونڈ میں	453.592	گرام ہوتا ہے
ایک پونڈ میں	0.45	کیلوگرام ہوتا ہے
ایک اونس	28.35	گرام کا ہوتا ہے
ایک کیلوگرام	35.274	اونس کا ہوتا ہے
ایک کیلوگرام	2.2046	پونڈ کا ہوتا ہے
ایک ٹن	907.184	کیلو کا ہوتا ہے

نوٹ :اب تو برطانیہ میں بھی کیلوگرام آ گیا ہے،اب اونس باقی نہیں رہا

زمین ناپنے کا حساب

کبھی کبھار کھیت ناپنے کی بھی ضرورت پڑ جاتی ہے، اس لئے اس کا حساب بھی پیش کیا جا رہا ہے

جھارکھنڈ میں ناپنے والا امین جب کھیت ناپتا ہے تو اس کے پاس لوہے کی ایک زنجیر ہوتی ہے اس سے وہ زمین ناپتا ہے، اس کو، سیکر، کہتے ہیں، یا جریب، کہتے ہیں۔

سیکر کی لمبائی کتنی ہوتی ہے

اس سیکر میں 100 ایک سو کڑی ہوتی ہے،
ایک کڑی کی لمبائی 7.92 انچ ہوتی ہے، یا 20.1168 سینٹی میٹر ہوتی ہے

پورے سیکر کی لمبائی 66 فٹ، یا 22 گز، یا 20.11686 میٹر ہوتی ہے
ایک ایکڑ میں 100000 ایک لاکھ مربع کڑی ہوتی ہے
ایک ایکڑ میں 100 سو مربع ڈسمل ہوتا ہے
ایک کڑی 7.92 انچ لمبی ہوتی ہے۔ یا 20.1168 سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہے۔
دس سیکر لمبا ہو اور ایک سیکر چوڑا ہو تو ایک لاکھ 100000 کڑی ہو جاتی ہے۔
مربع: لمبائی ضرب چوڑائی کو مربع، کہتے ہیں، یہ یاد رکھنا ضروری ہے

سیکر کی لمبائی کتنی ہوتی ہے

ایک سیکر	22	گز لمبا ہوتا ہے
=	66	فٹ لمبا ہوتا ہے
=	20.1168	میٹر لمبا ہوتا ہے
=	2011.68	سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے

کڑی کی لمبائی کتنی ہوتی ہے

ایک کڑی	7.92	انچ لمبی ایک کڑی ہوتی ہے
=	20.1168	سینٹی میٹر لمبی ایک کڑی ہوتی ہے

گز کا حساب

ایک گز	0.9144	میٹر کا ایک گز ہوتا ہے
ایک انچ	2.54	سینٹی میٹر کا ہوتا ہے
ایک میٹر	1.09361	گز کا ہوتا ہے
ایک میٹر	39.3701	انچ کا ہوتا ہے

ایک میٹر ایک گز سے 1.09361 گنا بڑا ہوتا ہے۔

مربع کڑی کے اعتبار سے ایکڑ اور ڈسمل کی لمبائی

	مربع	مربع کڑی
ایک ایکڑ	100000	مربع کڑی کا، ایک ایکڑ ہوتا ہے
ایک ڈسمل	1000	مربع کڑی کا، ایک ڈسمل ہوتا ہے

مربع فٹ اور گز کے اعتبار سے ایکڑ اور ڈسمل کی لمبائی

	مربع	مربع فٹ، یا گز
ایک ایکڑ	4840	مربع گز کا، ایک ایکڑ ہوتا ہے
=	43560	مربع فٹ کا، ایک ایکڑ ہوتا ہے
ایک ڈسمل	48.40	مربع گز کا، ایک ڈسمل ہوتا ہے
=	435.60	مربع فٹ کا، ایک ڈسمل ہوتا ہے

مربع میٹر کے اعتبار سے ایکڑ اور ڈسمل کی لمبائی

	مربع	مربع میٹر
ایک ایکڑ	4046.856	مربع میٹر کا، ایک ایکڑ ہوتا ہے
ایک ڈسمل	40.46856	مربع میٹر کا، ایک ڈسمل ہوتا ہے

جھارکھنڈ میں کھیت ناپنے کا حساب

ناچیز کا وطن جھارکھنڈ ہے اس لئے خاص طور پر وہاں کی زمین ناپنے کا حساب پیش کیا جارہا ہے، تاکہ وہاں کے لوگ آسانی سے اپنی اپنی کھیت ناپ سکیں

اب عام طور پر ایکڑ اور ڈسمل سے زمین ناپتے ہیں، سرکاری دفتروں میں بیگھہ اور کٹھہ کم رہ گیا ہے

جھارکھنڈ میں ایک بیگھہ 62.50 ڈسمل کا ہوتا ہے

20 کٹھے کا ایک بیگھہ ہوتا ہے

اور 20 دھور کا ایک کٹھہ ہوتا ہے

اور 20 دھورکی کا ایک دھور ہوتا ہے

مربع گز کیا ہے

زمین ناپنے کے لئے مربع کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے، اسی سے زمین ناپی جاتی ہے

مربع کا معنی ہے چوکور، مثلا چار گز لمبی، اور چار گز چوڑی، زمین ہو تو چار کو چار سے ضرب دیں مجموعہ سولہ گز زمین ہوئی اسی سولہ گز زمین کو، سولہ مربع گز، کہتے ہیں

کڑی کے حساب سے بیگھہ، کٹھا، اور دھور یہ ہوگا

	مربع	مربع کڑی
ایک بیگھہ	62.50	ڈسمل کا ایک بیگھہ ہوتا ہے
ایک بیگھہ	62500	مربع کڑی کا، ایک بیگھہ ہوتا ہے
ایک کٹھہ	3.125	مربع ڈسمل کا ایک کٹھہ ہوتا ہے
=	3125	مربع کڑی کا ایک کٹھہ ہوتا ہے
ایک دھور	0.1562	مربع ڈسمل کا ایک دھور ہوتا ہے
=	156.25	مربع کڑی کا ایک دھور ہوتا ہے

اب سرکاری دفتروں میں ایکڑ اور ڈسمل ہی چلتا ہے، اس لئے اس حساب کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے

گز کے حساب سے بیگھہ، کٹھہ ،اور دھور یہ ہوگا

ایک بیگھہ	3025	مربع گز کا،ایک بیگھہ ہوتا ہے
=	27225	مربع فٹ کا،ایک بیگھہ ہوتا ہے
ایک	151.25	مربع گز کا ایک کٹھہ ہوتا ہے
=	1361.25	مربع فٹ کا ایک کٹھہ ہوتا ہے
ایک دھور	7.562	مربع گز ،کا ایک دھور ہوتا ہے
=	68.062	مربع فٹ کا ایک دھور ہوتا ہے

میٹر کے حساب سے بیگھہ، کٹھہ ،اور دھور یہ ہوگا

ایک بیگھہ	2529.285	مربع میٹر کا ایک بیگھہ ہوتا ہے
ایک کٹھہ	126.464	مربع میٹر کا ایک کٹھہ ہوتا ہے
ایک دھور	6.323	مربع میٹر کا ایک دھور ہوتا ہے

بھاگلپور، بہار میں کھیت ناپنے کا حساب

بھاگل پور بہار میں ناچیز کا سسرال ہے اور وہاں اپنی زمین بھی ہے، اس لئے وہاں کی کھیت کو ناپنے کا حساب پیش کرر ہا ہوں، تاکہ سسرال کے لوگ آسانی سے اپنی اپنی کھیت ناپ سکیں

بھاگل پور میں 50 ڈسمل کا ایک بیگھہ ہوتا ہے اس اعتبار سے مندرجہ ذیل حساب ہوگا
20 کٹھے کا ایک بیگھہ، اور 20 دھور کا ایک کٹھہ ہوتا ہے۔

ایک بیگھہ	50	مربع ڈسمل کا ایک بیگھہ ہوتا ہے
=	50000	مربع کڑی کا، ایک بیگھہ ہوتا ہے
ایک کٹھہ	2.5	مربع ڈسمل کا ایک کٹھہ ہوتا ہے
=	2500	مربع کڑی کا ایک کٹھہ ہوتا ہے
ایک دھور	0.125	مربع ڈسمل کا ایک دھور ہوتا ہے
=	125	مربع کڑی کا ایک دھور ہوتا ہے

گز کے حساب سے ،بیگھہ ، کٹھہ اور دھور کا حساب یہ ہوگا

ایک بیگھہ	2420	مربع گز کا ایک بیگھہ ہوتا ہے
=	21780	مربع فٹ کا،ایک بیگھہ ہوتا ہے
ایک کٹھہ	121	مربع گز کا ایک کٹھہ ہوتا ہے
=	1089	مربع فٹ کا ایک کٹھہ ہوتا ہے
ایک دھور	6.05	مربع گز کا ایک دھور ہوتا ہے
=	54.45	مربع فٹ کا ایک دھور ہوتا ہے

میٹر کے حساب سے بیگھہ، کٹھہ ،اور دھور یہ ہوگا

ایک بیگھہ	2023.428	مربع میٹر کا ایک بیگھہ ہوتا ہے
ایک کٹھہ	101.1714	مربع میٹر کا ایک کٹھہ ہوتا ہے
ایک دھور	5.0585	مربع میٹر کا ایک دھور ہوتا ہے

تمت بالخیر

و آخـر دعـوانا ان الحمد لله رب العالمین، و الصلوۃ و السلام علی رسولہ الکریم و علی الہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین ۔

احقر ثمیر الدین قاسمی غفرلہ، مانچیسٹر، انگلینڈ 2018 / 4 / 2

مؤلف کا پتہ

Maulana Samiruddin Qasmi

70 Stamford Street , Old trafford

Manchester,England -M16 9LL

E: samiruddinqasmi@gmail.com

Mobile (00 44) 07459131157